روک تھام

انصار احمد

بلوہ، کورتھی جعفر پور مئو (یو پی) 275305

عمر نے کلاس شروع ہوتے ہی درجہ تین کے استاد سے کہا: ''سر! سنا ہے یہ زمین دن بدن گرم ہوتی جارہی ہے، اگر ایسا ہے تو کیوں نہ آسمان کا سفر کیا جائے؟ اور چاند پر زمین خرید کر رہائش اختیار کی جائے۔ سنا ہے چاند پر تیزی سے زمین بکنے لگی ہے اور دھڑا دھڑ لوگ اس کو خرید رہے ہیں''۔

سر نے کہا: ''اس کائنات میں کئی سیارے ہیں، جن میں سے ایک یہ زمین بھی ہے، ویسے تو سائنسداں دوسرے ایسے سیارے کی تلاش میں ہیں جہاں زندگی کے آثار ہوں، پانی، ہوا اور دوسرے ایسے مادے ہوں جن سے زندگی گزارنے میں مدد لی جائے۔''

عمر نے کہا: ''سر کیا آپ چاند پر رہنا چاہیں گے؟ انھوں نے کہا: ''عمر! یہ ایسی خواہش اور ایسا خواب ہے جس کی تعبیر نہیں مل سکتی، زمین پر ہم پیدا ہوئے، اسی پر مریں گے اور ایک دن اسی زمین کا حصہ بن جائیں گے'' عمر نے پوچھا سر! سنا تھا کہ کوئی دیوانہ اپنے دلدار کو چاند پر لے جانے کی آفر کر رہا تھا؟ اور وہ تیار بھی ہوگیا تھا، کیا وہ لوگ چاند پر گئے تھے؟ سر نے کہا: ''یہ تو شاعری کی بلند خیالی کی بات ہے، وہ دیوانہ اسے چاند پر ہی نہیں بلکہ چاند کے پار نہ جانے کہاں لے جانے کی بات کر رہا تھا۔''

عمر نے کہا: ''سر! یہ بات تو رہ ہی گئی کہ زمین کیوں اتنی گرم ہوتی جارہی ہے؟'' سر نے جواب دیا ''یہی تو ہمیں سوچنا ہے کہ اس کی تمازت کیسے کم کی جائے'؟ عمر نے پوچھا: ''کیا اس کی گرمی میں اضافہ کی وجہ کوئی چور ہے جو چھپ چھپ کر اس کی گرمی کو بڑھانے کے لیے آگ کے شعلوں کو ہوا دے رہا ہے؟''

سر نے وضاحت کی کہ ''کوئی چور اور دشمن نہیں، ہم سب اس میں شریک ہیں، زمین کی گرمی بڑھ جانے کی سب سے پہلی وجہ ''کاربن ڈائی آکسائیڈ'' ہے یہ گیس سورج کی ان کرنوں کو واپس خلا میں جانے سے روک لیتی ہے جو زمین سے ٹکرا کر یا پانی سے منعکس ہوکر واپس خلا میں جاتی ہیں، انھیں خلا میں جا کر گم ہوجانا چاہیے، مگر یہ گیس انھیں روک دیتی ہے۔ دوسری بڑی وجہ ''میتھین گیس'' ہے۔ یہ گیس کھیتوں سے پیدا ہوتی ہے، چاول کے کھیت میں جب پانی دیا جائے تو پھر یہ گیس پیدا ہوتی ہے، یہ بھی کاربن ڈائی آکسائیڈ کی طرح اپنا کام کرتی ہے۔

عمر نے کہا: ''سر! کیا اور بھی وجوہات ہیں گرمی کے اضافہ کے لیے؟'' سر نے جواب دیا'' تیسری وجہ فضا میں آبی بخارات کا زیادہ جانا ہے، کیوں کہ زمین کا درجۂ حرارت بڑھنے سے سمندروں اور دریاؤں کا پانی فضا میں آبی بخارات کی شکل میں اُڑ جاتا ہے، اس طرح ناقابل استعمال کرنیں خلا میں نہیں جا سکتیں اور درجۂ حرارت بڑھ جاتا ہے، چوتھی اور آخری وجہ درختوں کا کاٹنا ہے، جس سے فضا میں موجود آکسیجن کی مقدار کم اور کاربن ڈائی آکسائیڈ کی مقدار زیادہ ہوجاتی ہے، کیوں کہ درخت کاربن ڈائی آکسائیڈ کو اپنی خوراک بنانے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔''

عمر نے کہا: ''سر! اس کی روک تھام کیسے ہو؟'' سر نے کہا: ''اب چاول کی پیداوار کو روکا نہیں جا سکتا، البتہ درختوں کی کٹائی کو کم کیا جا سکتا ہے، کاربن ڈائی آکسائیڈ کی پیداوار پر کنٹرول ممکن ہے:

جس کو جو کرنا ہے، کرنا چاہئے
جو خلا ہوجائے، بھرنا چاہئے
کچھ نہ کرنا ہو تو بہتر ہے یہی
بے حسی سے اپنی، ڈرنا چاہئے

○○

جوابات ''معلومات کی کسوٹی''

١۔ ایسے اقوال و افعال جو حضورؐ سے منسوب
٢۔ یروشلم
٣۔ حضرت خدیجہؓ
٤۔ اسداللہ
٥۔ بیت المقدس یروشلم میں
٦۔ حضرت ابی بن کعبؓ
٧۔ سبوع
٨۔ دلدل
٩۔ غیلشہ
١٠۔ مشوق
١١۔ عزہ
١٢۔ ٣ صاحبزادے
١٣۔ ٤ صاحبزادیاں
١٤۔ ٣ نواسے
١٥۔ ٣ نواسیاں
١٦۔ ٦ پھوپھیاں
١٧۔ ١٢ چچا
١٨۔ ٣ نعت خواں
١٩۔ ٤ موذن
٢٠۔ نیپال
٢١۔ فرانس
٢٢۔ شاہجہاں نے
٢٣۔ سعودی عرب
٢٤۔ اسپین
٢٥۔ اُڑیسہ
٢٦۔ سویڈن
٢٧۔ آسام
٢٨۔ تھائی لینڈ
٢٩۔ پالی
٣٠۔ خالی ہاتھ

جوابات ادبی دماغی ورزش

سلسلہ (٦٠)

١۔ جبیں سائی
٢۔ ماجرا
٣۔ بشر
٤۔ خالی
٥۔ جلوہ
٦۔ چیز
٧۔ بے نشاں
٨۔ انساں
٩۔ قصور
١٠۔ آنکھوں